کیا ہماری کوئی حیثیت ہے؟

کافی عرصہ پہلے، 1974ء میں' جناب گوندرام کا تبادلہ Takshashila Engineering Corporation Ltd. کے اندور پلانٹ سے بنگلور پلانٹ کر دیا گیا۔ان کی تعیناتی تھرمل سیلز ڈیپارٹمنٹ میں ہوئی اوران کا کام سپئیر اور رپیئر آرڈر کو سنبھالنا تھا۔ یہ کوئی بہت معزز کام نہیں سمجھا جاتا تھا۔ پیر کی ایک صبح مشرقی ریجن کے ایک بڑے تھرمل پاورسٹیشن کے ایگزیکٹو انجینئر کے دفتر میں آئے اوران سے کچھ ٹربائن تھرسٹ تھرسٹ پیڈز (بڑے بھاپی ٹربائن کے Split بیئرنگ کا ایک پرزہ) کو ایک 100 میگاواٹ کے ٹربائن کے لیے مرمت کا کہا۔تقریباً نصف کے قریب تھرمل پاورسٹیشن بند تھا اوران پرزوں کی مرمت سٹیشن کی بیس سے پچیس فی صد صلاحیت بحال کرسکتی تھی۔ گوندرام نے انجینئر سے پُرزے چھوڑ جانے کا کہا لیکن انجینئر کا اصرار تھا کہ کام فوری طور پر کیا جائے۔ گوندرام پہلے سے ہی اپنے کام کی معمولی نوعیت سے چِڑے بیٹھے تھے اور یہ بھی کہ وہ حکومتی ادارے کے ملازم ہونے کے علاوہ یہ بھی جانتے تھے کہ ورکشاپ میں کوئی بھی اس مرمت کو ایک فوری کام کے طور پر قبول نہیں کرے گا۔تاہم کچھ وقت کے بعد انھوں نے کام کروانے کی حامی بھر لی۔اس کے ساتھ ساتھ پوچھے جانے پر انھوں نے انجینئر کو جمعہ کے روز کی واپسی کی ٹکٹ محفوظ کروانے کا بھی کہا۔

اس کے بعد وہ Babiting کروانے ورکشاپ چلے گئے۔توقع کے مطابق ورکشاپ کے فورمین نے یہ کہہ کر کہ کوئی بھی ورکر یہ کام نہیں کرے گا کیونکہ وہ سٹے تھرمل اوورٹائم کا معاوضہ وصول کر رہے ہیں، یہ کام کرنے سے انکار کر دیا۔

پلانٹ پاور کے سامان کے بنیادی سیٹوں پر گوندرام کے اس مشورے پر کہ یہ کام رات کی شفٹ میں کیا جائے فورمین ہنسا اور کہا کہ رات کی شفٹ کام کرنے کے لیے نہیں سونے کے لیے ہوتی ہے۔تاہم جب گوندرام نے اس سے اوورٹائم بک کرنے کا کہا تو اس نے رات کی شفٹ میں کام کروانے کی حاملی بھر لی۔اگلی صبح گوندرام کو خوشگوار سی حیرت ہوئی جب انھوں نے دیکھا کہ فورمین نے کام کروالیا ہے۔پھر انھوں نے مشین شاپ جا کر یہی درخواست کی۔ یہ کلیہ کام کر گیا اور بدھ کی صبح تک پُرزے تیار تھے۔

اس غیر معمولی کامیابی سے خوش ہو کر انھوں نے گیسٹ ہاؤس میں الیکٹریکل انجینئر کو پیغام دیا کہ وہ آ کے پُرزے وصول کر لیں۔ گیسٹ ہاؤس کے نگران نے بتایا کہ ان کا کمرہ تو بند ہے۔ بعدازاں شام کے وقت نگران نے پھر بتایا کہ الیکٹریکل انجینئر ابھی بھی کمرے میں موجود نہیں گو کہ ان کا سامان کمرے میں پڑا نظر آ رہا تھا۔

جمعرات کا دن بھی گزر گیا۔ گوندرام پریشان ہو گئے۔ ان کے ذہن میں انجینئر کے اغواء ہونے کا خیال بھی آیا۔ انھوں نے اپنے باس سے اس سلسلے میں بات کی اور یہ طے پایا کہ آج کی رات انتظار کے بعد انجینئر کی گمشدگی کی FIR اگلے دن درج کروادی جائے۔

تاہم جمعہ کی صبح انجینئر گوندرام کے دفتر میں آئے اور طنزاً پوچھا کہ کیا کام ہوا؟ اس سے گوندرام سیخ پا ہو گئے اور مندرجہ ذیل جھگڑا شروع ہو گیا۔

گوندرام: ''یہ تو میں آپ کو بعد میں بتاؤں گا۔ پہلے آپ مجھے یہ بتائیں کہ آپ پچھلے دو دن سے کہاں ہیں؟''

انجینئر: ''اس بات سے آپ کا کوئی لینا دینا نہیں۔ پُرزے اگر تیار ہیں تو میرے حوالے کریں''۔

گوندرام: ''پہلے آپ میرے سوال کا جواب دیں ورنہ میں پُرزے آپ کے حوالے نہیں کر رہا۔ اس کی بجائے میں انھیں آپ کے چیئرمین کے پاس بھجواؤں گا' اس سفارش کے ساتھ کہ آپ کو برطرف کیا جائے۔ ایک الیکٹریسٹی بورڈ آپ جیسے الیکٹریکل انجینئر کے ہوتے ہوئے کیسے نفع بخش ہوسکتا ہے؟''

انجینئر: ''کیا کیا ہے میں نے؟ آپ نے مجھے جمعہ کے روز آنے کا کہا تھا اور میں اسی دن موجود ہوں''۔

گوندرام: ''تم نے کیا کیا ہے؟ آپ نے مجھے بتایا کہ آپ کا تھرمل پلانٹ 50 فی صد زائد سے بند ہے۔ اس کا مطلب ہوا 100 میگاواٹ سے زیادہ کی گنجائش موجود نہیں۔ ایک کلوواٹ آدھ روپے کے حساب سے آپ کے الیکٹریسٹی بورڈ نے 12 روپے یومیہ اور 24 روپے دو دن میں گنوائے۔ ایک میگاواٹ (1000 کلوواٹ) کا مطلب 24000 روپے کا نقصا دو دن میں اور 100 میگاواٹ پاور سٹیشن کی بندش دو دن کے لیے 24 لاکھ روپے سے نقصان کا باعث ہوئی۔ میں آپ کے چیئرمین کو یہ بتانے جا رہا ہوں آپ کی برطرفی کے مطالبے سمیت۔ کیا آپ کو اندازہ ہے آپ نے کس قدر نقصان کیا ہے''؟

انجینئر: ''24 لاکھ روپے''

گوندرام: (مزید غصے سے) ''24 لاکھ روپے۔ 100 میگاواٹ بھلائی سٹیل پلانٹ کی ضرورت سے زیادہ ہیں اور اس کا سالانہ ٹرن اور کئی سو کروڑ ہے۔ کیا آپ کو اب احساس ہے کہ آپ نے کس قدر نقصان کیا ہے؟''

انجینئر: (اب جھٹکا لگنے کے بعد) ''دو کروڑ سے زائد''

گوندرام: ''دو کروڑ سے زائد؟ اور سٹیل جاتا کہاں ہے۔ BSL ریلوے ٹریک کے لیے سٹیل مہیا کرتی ہے۔ آپ کی وجہ سے ریلوے کی آمدن کا نقصان ہوا ہے جو کہ ریلوے لائنوں کی بڑھتی ہوئی توسیع کے کام آتی۔ اسی طرح کا نقصان BSL کے دوسرے گاہکوں کا ہوا۔ کیا آپ کو معلوم ہے بھارتی معیشت کو آپ کی وجہ سے کس قدر نقصان ہوا؟ یہ سب ہے جو میں آپ کے چیئرمین کو لکھنے والا ہوں۔ اب مجھے بتائیں آپ پچھلے دو دن سے کہاں تھے؟''

انجینئر: ''(معذرت خواہانہ لہجے میں) ''مجھے معاف کیجیئے گا''۔ دراصل مجھے اپنی غیر حاضری کی سنگینی کا احساس نہیں تھا۔ آپ کو تو معلوم ہے، ہم اس طرف بہت ہی کم آتے ہیں۔ کیونکہ آپ نے مجھے جمعہ کو آنے کا کہا تھا تو میں میسوروری داون باغ اور اوٹی وغیرہ چلا گیا۔ میرے تو یہ گمان میں بھی نہیں تھا کہ آپ دو دن میں کام کروالیں گے اور پاور سٹیشن دو دن پہلے ہی چالو ہو جائے گا اور ایک بڑے قومی نقصان سے بچاؤ ہو سکے گا۔ میں وعدہ کرتا ہوں آئندہ ایسا کبھی نہیں کروں گا کیونکہ آپ نے مجھے جو بتایا ہے وہ میں کبھی بھول نہیں سکتا۔''

گوندرام: یہ بدقسمتی ہے۔ جتنا براہ راست نقصان آپ نے کیا ہے وہ آپ کے تمام پلانٹ کے ملازمین کی پوری ماہ کی تنخواہ سے زیادہ ہے۔ اگر آپ کے پورے سٹاف کو بھی LTC ملتی تو پھر بھی رقم اس سے کم ہی ہوتی۔ ٹھیک ہے۔ اب جب آپ واپس جائیں تو مجھے ان کا پرزوں کا آڈر جو پلانٹ چلانے کے لیے ضروری ہیں، بھیج دیں۔ آپ جانتے ہیں اگر آپ کے پاس فاضل پرزے ہوتے تو آپ ایک پورا ہفتہ اور آپ کے پاور سٹیشن اور اس کے گاہکوں کا تقریباً 2 فی صد سالانہ آمدنی کا نقصان بچا سکتے تھے۔

انجینئر: ''شکریہ۔ میں یہ ضرور کروں گا''۔

پَسِ نَوِشت: اس واقعے کو بعد میں ایک دوست کے ساتھ بیان کرتے ہوئے، گووندرام نے کہا: "اگرچہ مجھے یقین نہیں تھا کہ میں دو دن میں یہ کام کیسے مکمل کرسکوں گا اور اس ضمن میں، میں انجینئر سے بہت ناراض تھا، لیکن سچ کہوں تو مجھے خود بھی یہ احساس نہیں تھا کہ ہم کتنے اہم تھے. پیر کے روز جب انجینئر میرے پاس آیا تو ذرا غور کیجیے کہ میرا ردِعمل کیسا رہا ہوگا۔"